راہنمائے تل شناسی

انسانی جسم پر تلوں کے اثرات کا بیان

لوں کے موضوع پر پہلی اور واحد کتاب

از: خالد اسحاق راٹھور

نام کتاب	راہنمائے تل شناسی
مصنف و پبلشر	خالد اسحاق راٹھور
رابطہ	مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور پاکستان
فون	(042) 6374864
قیمت	روپے

Rs80...

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فہرست مضامین

علوم مخفی کی ترویج واشاعت کے لیے 1991 میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور اس سلسلے میں نجوم' پامسٹری 'اعداد' جفر' ساعت اور عملیات کے اسباق بھی تحریر کیے۔ علوم مخفی کو عام کر دینے کی خواہش کے تحت تلوں کے موضوع پر کتاب 'راہنمائے تل شناسی' آپ کی نظروں کے سامنے ہے۔ آپ جانتے ہیں اس موضوع پر قبل ازیں کوئی کتاب شائع نہ ہوئی ہے۔ تاہم اللہ کی مہربانی کے باعث بندہ اس قابل ہوا کہ ایک ایسے عنوان پر قلم اٹھا سکے جس کو سمجھنا دن بدن مخفی علوم کے ماہرین کے لیے مشکل ہوتا چلا جارہا ہے۔ کتاب تحریر کرتے ہوئے میری کوشش یہی رہی ہے کہ اس کو عام فہم انداز اور سادہ الفاظ میں مکمل کیا جائے تاکہ ہر ذہنی سطح کا طالب علم اس کو باآسانی سمجھ سکے۔ قارئین کی راہنمائی اور مشورے مستقبل میں مزید بہتری کا باعث ہوں گے۔ شکریہ!

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات

ماہر نجوم' پامسٹری' اعداد' جفر و عملیات

تل شناسی

ایک علم کے طور پر تل شناسی یوں / قدیم زمانے سے اہمیت کی حامل ہے۔ تاہم اس بارے میں کوئی قبل ذکر کتاب نہیں ملتی۔ بلکہ اس موضوع پر قابل اعتماد اور جامع مواد کی شدید کمی ہے۔ تاہم میں نے کوشش کی ہے کہ علم تل شناسی پر باقاعدہ کتاب تحریر کر کے اس علم کو ایک بنیاد مہیا کر دی جائے۔ تاکہ اس علم کی الگ سے شناخت ہو سکے۔ اور اس پر تحقیق کا دروازہ کھل سکے۔

تل شناسی کا موضوع جو آپ کی نظروں کے سامنے چند صفحات میں محدود ہو کر رہ گیا ہے کے لیے یہ کتاب ایک روشنی کا کام دے گی۔ اس چراغ سے کئی چراغ روشن ہوں گے۔ جوں جوں لوگوں میں اس علم کا شعور ہو گا اس پر تحقیق بھی زیادہ ہو گی۔

یہاں میں ایک بات کی وضاحت کر دوں۔ کتاب "راہنمائے تل شناسی" تحریر کرتے ہوئے میری حتی الوسع کوشش رہی ہے کہ مستند احکام ہی اس میں شامل کیے جائیں۔ لیکن جیسے کہ میں نے پہلے لکھا یہ کتاب اس موضوع پر پہلی مکمل کتاب ہے۔ اس کا مطلب یہ

ہوا کہ ابھی اس کام میں مزید تحقیق اور جستجو کی بہت زیادہ گنجائش ہے۔ سو جو کچھ میں نے تحریر کیا باوجود تجربہ شدہ ہونے کے حتمی اور حرف آخر نہیں۔ آپ بھی ان اصول و قواعد کو پرکھیں اور اگر کوئی غلط فہمی یا حکم میں اختلاف نظر آئے تو مجھے اس کے بارے میں ضرور لکھیں۔ تاکہ اس معاملے پر مزید تحقیق کی جائے اور درست ترین امور کو کتاب کے آئیندہ ایڈیشن میں شامل کر لیا جائے۔

دعاگو'

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات

ماہر نجوم' پامسٹری' اعداد' جفر و عملیات

وقت تکمیل : 11 اگست 2000 بوقت گیارہ بجے رات، بمقام لاہور، پاکستان۔

خالد اسحاق راٹھور کی طبع و زیر طبع کتب

راٹھور پبلشرز کے زیر اہتمام جلد ہی علوم مخفی کی عربی کتب کا ترجمہ کر کے شائع کیا جائے گا

کتاب	قیمت
راہنمائے عملیات (ماھنامہ) ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	20روپے
خالد روحانی جنتری۔ ہر سال شائع ہوتی ہے۔	55روپے
روحانی مشورے	40روپے
علم الحروف	100روپے
رہنمائے عملیات (زیر طبع)	80روپے
اصول و قواعد عملیات	
اسماء الحسنیٰ (زیر طبع)	50روپے
نبی ﷺ کے وظائف	
قاموس جفر	
جفر جامع	
راہنمائے تل شناسی	40روپے
اسباق دست شناسی	60 روپے
مکمل پامسٹری	
راہنمائے دست شناسی	
آسٹرو پامسٹری	
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد	50 روپے
علم اعداد حقیقی	
خالد نجوم	
قاموس نجوم	
راہنمائے نجوم	
ملکی نجوم	
ازدواجی نجوم	
طبی نجوم	
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰	115روپے
عملیات قرآن (زیر طبع)	50روپے
پاکستان کا مستقبل	
طب از رسول ﷺ	
قرآن اور طب	
خالد جامع العلوم مخفی	
تاش کے ۵۲ کارڈ	
خالد رمل	
طلسمی جواہرات (زیر طبع)	40روپے
مراقبہ	
خوابوں کی تعبیر	
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	
پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
خالد فالنامے	
بائیو ردم	
Numbers + Computers	
بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے

کتب کی تازہ فہرست مفت حاصل کرنے کے لیے خط لکھیں

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت

عملیات' نجوم' روحانیات' جفر' پامسٹری' حاضرات' ہپناٹزم' پتھر' نقوش' الواح' اعداد' نقس' رمل' تقویم' ساعات' تسخیر' زکات' خواب' تل شناسی' مقناطیسی قوت' مراقبہ' ماھانہ حالات' سیاسی حالات' کوکبی نظرات' روزانہ تقویم' یونانی اور ہندی نجومی حسابات' بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

قیمت 55 روپے

خالد روحانی جنتری

ہر **سال** شائع ہوتی ہے۔

قیمت 20روپے

راہنمائے عملیات

ہر **ماہ** شائع ہوتا ہے

230روپے زر سالانہ ادا کر کے آپ ہر ماہ گھر بیٹھے پرچہ حاصل کر سکتے ہیں!!!

تل شناسی کے اصول

کوئی اچھا کام ہو یا برا، کوئی علم ہو یا دستکاری، امن ہو یا جنگ ہر بات کے کچھ اصول ہوتے ہیں اور جو لوگ اپنے امر سے متعلق بنیادی اصولوں کو مد نظر نہیں رکھتے وہ کبھی کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔ آپ اچھائی کے لیے کام کر رہے یا برائی کے لیے آپ کو ایک خاص طریقہ کار اپنانا ہوگا۔ ورنہ کامیابی آپ کے مقدر میں نہیں آسکتی۔

یہی اصول فن تل شناسی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ اگر آپ چند تلوں کے خواص پڑھ کر احکام بیان کرنا شروع کر دیں گے تو کبھی درست احکام بیان نہ کر سکیں گے۔ سو عملی طور پر تل شناسی سے پیشن گوئی کرنے سے قبل درج ذیل بنیادی اصولوں کو ازبر کر کے اپنے دل و دماغ پر ثبت کر لیں۔ انشاء اللہ آپ کی باتوں میں سچائی کا عنصر دن بدن بڑھتا چلا جائے گا اور آپ کی تل شناسی کی دھوم مچ جائے گی۔

1- ایک تل

صرف ایک تل دیکھ کر کوئی حکم یا پیشن گوئی مت کریں۔ ضروری ہے کہ پہلے

تمام جسم پر تلوں کا بغور جائزہ لیں۔ ہر تل کو انفرادی اور دوسرے تلوں کے مقابل رکھ کر منفی اور مثبت اثرات کا جائزہ لیں اور جو اثرات قوی ہوں ان کو بیان کریں۔

2- برعکس اثرات

اگر ایک تل کسی کی بد کرداری یا مالی پریشانی کو ظاہر کر رہا ہے تو دیکھیں جسم کے دیگر تل اس کے اچھے کردار یا اچھی مالی حالت کی نشاندہی تو نہیں کر رہے۔ یہ نہ ہو ایک تل آپ کو غلط طرف لے جائے۔

3- تل کا سائز

سائز کا اثرات سے گہرا تعلق ہے۔ جس قدر کسی تل کا سائز چھوٹا ہو گا۔ اسی قدر اس کے اچھے یا برے اثرات کمزور ہوں گے۔ اس کے برعکس تل کا سائز بڑا ہو تو اس کے اثرات بھی قوی ہوں گے۔

4- تل کا رنگ

تل عموماً دو رنگوں کے ہوتے ہیں۔ اول۔ لال، دوم۔ کالے، لال تل عموماً اچھے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ جبکہ کالے تل اپنی پوزیشن کے اعتبار سے اچھے یا برے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ کبھی کسی اور رنگ کا تل نظر آئے تو اس کے اثرات یوں ہوں گے۔ شہد کے رنگ، سبزی مائل، سرخی مائل قدرے سعد اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔

5- جڑواں تل

ہر تل کا ایک جوڑا بھی ہوتا ہے۔ سو جب بھی تلوں کی خواص بیان کریں جسم پر موجود تمام تلوں کی تفصیل ایک مقام پر تحریر کر لیں، پھر ان کے مشترکہ اثرات کے تحت حکم بیان کریں۔

6- دائیں / بائیں طرف

مردوں کے دائیں طرف والے تل اچھے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ عورتوں کے بائیں طرف والے تل اچھے اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ تاہم کچھ ماہرین اس اختلاف کو نہیں مانتے۔

7- عورت / مرد

وہ عورتیں جو خود مختار زندگی بسر کرتی ہیں۔ یعنی نوکری پیشہ، بزنس مین، استاد وغیرہ ہیں وہ مردوں کے احکام میں داخل ہیں۔ یعنی ان کے دائیں طرف والے تل مردوں کے تلوں کے احکام میں شامل ہیں۔ مزاجاً خود مختار عورت مرد کے زمرے میں آتی ہے اور اسی طرح وہ مرد جو عورتوں کی کمائی پر پرورش پا رہے ہوتے ہیں وہ عورت کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس امر کا بطور خاص دھیان رکھنا چاہئیے۔

8- تعداد

عموماً بارہ سے کم تعداد میں تل اچھے خیال کئے جاتے ہیں۔ اگلے صفحات پر جسم کے مختلف اعضاء پر تلوں کی موجودگی پر تفصیلی بحث کی گئی ہے تاہم ان کے تحت بیان کردہ احکام کو مندرجہ بالا احکام کے تحت اختیار کرنا چاہئے۔

9- مشترک احکام

جن مقامات پر حکم بیان کرتے ہوئے عورت یا مرد کی تخصیص نہیں کی گئی وہ دونوں جنسوں پر لاگو ہوگا۔

10- بیماری

بعض اوقات بیماری کے طور پر تل کثرت سے جسم پر پیدا ہو جاتے ہیں یہ تمام تل احکام کے زمرے میں نہیں آتے۔

11- دائیں بائیں سمت

تلوں کی کثرت اگر جسم کے دائیں طرف زیادہ ہو تو یہ عمومی طور پر اچھی علامت ہے۔ جبکہ بائیں سمت تلوں کی کثرت اچھی نہیں ہوتی۔ عورتوں کے حوالے سے یہ امر بالعکس اثرات کا حامل ہو گا۔

سر پر تل اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ فرد میں ترقی کرے اور مادی لحاظ سے ایک کامیاب زندگی بسر کرنے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ عموماً وہ اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب رہتا ہے۔ احساس برتری اور حکمرانی اس کی فطرت کا حصہ ہوتی ہے۔ اہل خانہ کو عموماً ان سے توجہ کی کمی اور ذمے داریوں سے فرار کی شکایت ہوتی ہے۔

سر کے دائیں طرف پایا جانے والا تل بہت خوش قسمتی کی علامت ہے۔ یہ زندگی میں اعلیٰ پوزیشن، مرتبہ، عزت اور وقار کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد کاروبار میں ہو، یا نوکری پیشہ یا سیاست میں عموماً وہ اپنے شعبے میں اعلیٰ ترین پوزیشن پر یا اس کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ ایسے شعبے جہاں عوام سے رابطے اور عوامی حمایت سے ترقی کرنے کا امکان ہو انکے لیے زیادہ بہتر ہیں۔ طبعاً بھی یہ اچھے مزاج و اطوار کے مالک ہوتے ہیں۔

سر کے بائیں طرف پایا جانے والا تل مادی نکتہ نظر سے تو اچھی علامت نہیں ہے۔ البتہ روحانی لحاظ سے ایک اچھی علامت ہے۔ اس قسم کا تل دراصل ایسے فرد کی

تل اگر پیشانی کے وسط میں ہو تو یہ کچھ اچھی علامت نہیں۔ فرد غصے ور، درشت مزاج، بے قابو رویے، آزادنہ سوچ، پابندی قبول نہ کرنے والے مزاج کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم مادی لحاظ سے فرد روپیہ کمانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عورتوں کے لیے یہ زیادہ سخت اور برے اثرات کا حامل نشان ہے۔

پیشانی کے وسط میں قدرے دائیں جانب تل حکومت، عہدے اور جاہ حشمت کی علامت ہے۔ یہ سرخی مائل ہو تو بطور عالم دین شہرت اور عزت حاصل ہو۔ اور اگر سیاہی مائل ہو تو عوام میں زیادہ مقبولیت (مثبت نوعیت) حاصل نہ ہو۔

عورت یا مرد کے ماتھے کے دائیں طرف تل ایک اچھی علامت ہے۔ صاحب جائداد، دولت مند، اور آسودہ حال ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے تل کے ساتھ مردوں کو کامیابی جوانی کے اختتام سے قبل حاصل ہو جاتی ہے۔ اور وہ کافی دولت، شہرت اور عزت حاصل کر لیتے ہیں۔

عورت کے چہرے کے نچلے حصے میں تل اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ خوش قسمتی اور اچھے مزاج کی علامت ہے۔

عورت کے چہرے کے بائیں طرف تل اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا۔ زندگی میں مشکلات اور مسائل کا سامنا رہتا ہے۔

ایسا تل اگر سرخی مائل یا شہد کے رنگ کا ہو تو مردوں کے ذریعے دھوکہ اور فریب لاتا ہے۔

اور جب ایسا تل کالے رنگ کا ہو تو پھر یہ مالی بد قسمتی کا مظہر ہے۔ رزق کی کمی، لین دین میں دھوکہ اور فراڈ کا خدشہ ہوتا ہے۔

عورت کے چہرے کے نچلے حصے میں تل اگر شہد کے رنگ کا ہو تو یہ ایک مہربان اور خوش مزاج عورت کی علامت ہے۔

ایسا تل اگر سرخ رنگ کا ہو تو غصے ور، لڑاکا، بد مزاج اور باغی مزاج کی عورت کی

علامت ہے۔

ایسا تل اگر سیاہ رنگ کا ہو تو یہ دولت کی کمی، روزگار میں رکاوٹ اور مالی مشکلات کا مظہر ہے۔

تا ہے۔ بلا تکان گھنٹوں بول سکتی ہے۔

عورت کے ناک کی نوک پر سرخ رنگ کا تل اپنی مرضی سے ازدواجی و جنسی
رت کے حصول کے ساتھ ساتھ صاحب حیثیت فرد کی زندگی بسر کرتا ہے۔

یہاں کالے رنگ کا تل اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا۔ عموماً دو نقصان دیکھنے میں
تے ہیں۔ عورت یا تو اخلاقی لحاظ سے کمزور کردار کی مالک ہو گی یا اس کو بیوگی کا صدمہ دیکھنا
پڑے گا۔

عورت کے ناک اور گال کے درمیانی حصے میں واقع ہونے والا تل اچھی علامت
ہے، خوش قسمت، پرسکون اور مطمئن زندگی کا مظہر۔

ایسا تل جو ناک کی نوک سے کچھ اوپر واقع ہو۔ وہ مزاج کے تیز، غصے ور،
جذباتی، جھگڑالو اور انا پرست فرد کی علامت ہے۔ فرد کے مزاج کی تیزی اس کو کہیں کا نہیں
چھوڑتی۔ اس کا یہ رویہ کاروبار، ازدواجی اور گھریلو زندگی میں بھی اچھے اثرات نہیں ڈالتا اور
ملنے جلنے والے اس سے دور رہنے میں بہتری خیال کرتے ہیں۔

ابرو کے درمیان میں واقع تل خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اس تل کا حامل فرد زندگی میں خوب دولت کماتا ہے۔ جس چیز میں ہاتھ ڈالتا ہے کامیابی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔

ایسی عورت جس کی ابرو کے درمیان میں تل واقع ہو وہ بھی بہت خوش قسمت ہوتی ہے۔ اس کی شادی دراصل اس کے لیے عزت، دولت اور شہرت کا دروازہ کھولتی ہے۔ جس کی وجہ اس کی اپنی ذات تو نہیں البتہ شریک حیات کا معاشرے کے اعلیٰ طبقے سے تعلق، اعلیٰ حکومتی فرد، سیاست دان یا وزیر وغیرہ ہوتا ہے۔

آدمی کی ابرو کے دائیں طرف واقع تل جہاں اس کی خوش قسمتی کا مظہر ہے۔ وہاں وہ ایک خوبصورت اور محبت کرنے والی شریک زندگی کے حصول کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ایسے فرد کی شادی عموماً جلد ہو جاتی ہے اور اس کو شادی کے ذریعے وافر روپیہ یا زمین و جائداد یا مادی فوائد کا حصول ہوتا ہے۔ سسرال کی مدد سے اعلیٰ پوزیشن کا حصول ہونے کے۔ وہ یہ

عموماً حادثے کے ذریعے زندگی کے خاتمے کی علامت ہے۔ یوں فرد توازن اور حفاظت کی تصویر ہوتا ہے۔ لوگوں میں اچھی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

آدمی کی بائیں آنکھ کی دائیں طرف تل کا نشان بلحاظ مزاج اور کردار اچھا نہیں ہوتا۔ وہ بہت سی بری عادتوں کا شکار اور بلا مصرف روپیہ خرچ کرنے والا ہوتا ہے۔ اس عادت کے باعث اس کو مسائل سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔ تاہم اس روش پر قابو پانا خود اس کے بس میں نہیں ہوتا۔

آدمی کی بائیں آنکھ کے بائیں طرف بھی تل کا نشان اچھا نہیں ہوتا۔ یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو عیاشی کے واسطے روپے کو بلا دریغ ضائع کرتا ہے۔ عموماً اس کے تعلقات پیشہ کرنے والی زانی عورتوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ داشتہ یا آشنا اس کی زندگی کا حصہ ہوتی ہے۔ شراب و کباب کا رسیا دولت و جائداد ان کاموں میں ضائع کرنے والا ہوتا ہے۔

آدمی کی بائیں آنکھ کی پتلی کے اندر والے کونے پر تل جہاں طویل عمری کی علامت ہے۔ وہاں یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرد کو سیاست کے میدان میں بہت سی کامیابیوں اور کامرانیوں سے واسطہ پڑے گا۔

آدمی کی دائیں آنکھ کی پتلی (اوپر والی) کے اندر والی طرف تل بہت اچھی علامت ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرد کو زندگی میں بہت سی کامیابیوں سے واسطہ پڑے گا۔ زندگی میں زمین، جائداد، بنک بیلنس، موٹر گاڑی اور سونے چاندی کا حصول ہو گا۔ بہت ممکن ہے کہ پوشیدہ دولت کا حصول بھی ہو۔ ایسی علامت کے ہوتے ہوئے فرد ایک پر آسائش زندگی بسر کرتا ہے اور اس کو زندگی کی ہر سہولت میسر ہوتی ہے۔

آدمی کی بائیں آنکھ کی پتلی پر تل ایک اچھی علامت ہے۔ یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو مذہبی رجحان کا مالک ہو۔ اس کی زندگی، اطوار اور خوراک سادہ اور پاک صاف ہو۔

کان پر تل

کان پر تل عمومی طور پر صاحب حیثیت اور دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ عورت کے کان پر خصوصاً یہ علامت شادی، بچوں اور حصول دولت کو ظاہر کرتی ہے۔

کان کے اندروالی طرف تل بھی ایک صاحب حیثیت فرد کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسا تل فرد کے مذہب کی طرف رجحان کا آئینہ دار ہے۔ ایسے فرد کے بارے میں ایک بات البتہ غور طلب ہوتی ہے اور وہ اس کا بڑھتا ہوا جنسی جذبہ ہے۔ جو اگر حد کے اندر رہے تو زیادہ بہتر ہے۔

کان کے پچھلی طرف تل کئی لحاظ سے ایک خوشگوار علامت ہے۔ یہ نشان ظاہر کرتا ہے کہ فرد کی پیدائش ایک دولت مند خاندان میں ہوئی ہوگی۔ وارثت میں اس کو عموماً جائداد اور دولت کا حصول ہوتا ہے۔ شادی عموماً اس کی کسی اچھی فیملی میں ہوتی ہے اور شریک حیات بھی بلحاظ مزاج اچھا ہوتا / ہوتی ہے۔ یہ تل طویل عمر کی بھی نشانی ہے۔

کان کی نچلی لو پر تل اچھی علامت نہیں ہے۔ یہ تل ایک مشکل زندگی کو ظاہر کرتا

ہے۔ فرد قرض کے بوجھ تلے دبا رہتا ہے اور مالی لحاظ سے ایک پریشان زندگی بسر کرتا ہے۔ کافی حد تک اس بات کا امکان ہے کہ وہ پانی میں ڈوب کر مر جائے۔ یوں اس کی اچانک موت ہوتی ہے۔

عورت کے کان پر کالے رنگ کا تل اس کے سوسائٹی گرل ہونے کی علامت ہے۔ عام طور پر وہ بے راہ روزندگی بسر کرتی ہے۔ سگریٹ، شراب نوشی اور بدقماش افراد کے ساتھ میل جول کا بہت زیادہ امکان ہے۔ ممکن ہے اس کو چوری وغیرہ کرنے کی عادت بھی ہو۔ اگر اخراجات پر کنٹرول نہ کیا جاسکا تو پھر پریشانی و مسائل سے واسطہ رہے گا۔

دونوں کانوں پر تل کی موجودگی فرد کے اعلیٰ افراد کے ساتھ تعلقات، اس کے اثر ورسوخ والا ہونے، شہرت کے حصول اور دولت کی فراوانی کو ظاہر کرتی ہے۔ فرد کو زیورات اور جواہرات سے کافی دلچسپی ہوتی ہے۔

کان کی اوپر والی لو پر تل رشتے داروں سے اچھے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد صرف خاندان میں ہی نہیں بلکہ گلی محلے اور معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ عموماً دولت مند بھی ہوتا ہے۔

دائیں کان پر تل عمومی لحاظ سے مادی امور میں خوش قسمتی اور مادی کامیابی اور عزت و دولت کے حصول کو ظاہر کرتا ہے۔ طوالت عمر کی لحاظ سے البتہ یہ علامت سعد نہیں ہے۔

بائیں کان پر تل عمومی لحاظ سے مندرجہ بالا اثرات سے الٹ احکام کا مظہر ہے۔ یعنی طوالت عمر زیادہ مگر مادی امور میں قدرے کم خوش قسمتی کی علامت ہے۔

ہونٹوں پر تل عمومی طور پر اچھا ہوتا ہے۔ ایسے فرد سے لوگ پیار کرتے ہیں۔

عورت کے اوپر والے ہونٹ پر تل ظاہر کرتا ہے کہ وہ خوش قسمت ہے۔ اس کی مسکراہٹ میں ایک خاص قسم کی کشش اور جاذبیت ہوتی ہے۔ گفتگو بھی اچھی کر لیتی ہے۔ پر آسائش اور آرام دہ زندگی کا حصول ہوتا ہے۔ دولت کی کمی نہیں ہوتی۔ مادی لحاظ سے ایک کامیاب زندگی کی علامت ہے۔ ایسی عورت میں جنسی جذبات عام عورتوں کی نسبت زیادہ قوی ہوتے ہیں۔

مرد کے نچلے ہونٹ پر تل خوش قسمتی کی علامت ہے۔ ایک پر سکون، خوش طبع اور ایک حد تک باوقار رویے کی علامت ہے۔ ایسی علامت کے ہوتے ہوئے جوں جوں عمر بڑھتی ہے۔ اس کو مادی لحاظ سے پر آسائش زندگی میسر آتی جاتی ہے۔ بچپن سے بہتر جوانی اور جوانی سے بہتر ادھیڑ عمر اور اس طرح بڑھاپا بھی اچھا بسر ہوتا ہے۔

مرد کے اوپر والے ہونٹ پر تل جنس کی فروانی، جنسِ مخالف سے تعلق اور دلچسپی

کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے مرد اچھے دار گفتگو کے ماہر ہوتے ہیں۔ اور عموماً عورتوں کو اپنے
لیے اپنے اس فن سے مدد لیتے ہیں۔ اس علامت کے ہوتے ہوئے فرد کے معاشرتی
و سوشل تعلقات کافی پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔

عورت کے نچلے ہونٹ پر تل تشنہ جنسی خواہشات اور جذبات کی علامت ہے۔
ایسی عورت دلچسپ گفتگو کرنے میں اپنی مثال آپ ہوتی ہے۔ عورتوں کی فطری کمزوری
یعنی خوبصورت اشیاء سے لگاؤ اور پسند اور مادی سہولتوں کا حصول اس کی خواہش ہوتی ہے۔

تل اگر ہونٹ سے نیچے واقع ہو تو یہ بڑھتے ہوئے جنسی جذبات کا آئینہ دار ہے۔
فرد میں جنسی قوت عام معیار سے زیادہ ہوتی ہے۔

تل اگر کسی مرد کے اوپر والے ہونٹ کے اندر کی طرف ہو تو یہ روحانیات، نجوم
پامسٹری اور دوسرے مخفی علوم سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد ان شعبوں میں کافی ترقی اور
کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ ایسے لوگوں کا رجحان مذہب کی طرف بھی ہوتا ہے۔

تل اگر کسی مرد کے نچلے ہونٹ کے اندر کی طرف ہو تو یہ کچھ اچھی علامت
نہیں۔ ایسا فرد مذہب سے لاتعلق، بے دین اور ملحد ہوتا ہے۔ بد زبان، شراب نوش اور
بد کردار لوگوں سے دوستی رکھتا ہے۔ البتہ رشتے داروں کے ساتھ اس کے تعلقات کشیدہ
ہوتے ہیں۔ جس کی بڑی وجہ اس کا اپنا رویہ ہوتا ہے۔

عورت کے اوپر والے ہونٹ کے اندر کی طرف یہ مرد والے اثرات ہی کا آئینہ
دار ہوتا ہے۔ وہ پاک دامن ہوتی ہے، روحانیت، مذہب اور نجوم وغیرہ سے دلچسپی رکھتی
ہے۔

عورت کے نچلے ہونٹ کے اندر کی طرف تل ہو تو یہ جنس مخالف کی طرف
رجحان، جنس زدہ زندگی اور بعض اوقات بد کرداری کا بھی مظہر ہوتا ہے۔ وہ نشہ آور اشیاء،
شراب اور سگریٹ نوشی میں ملوث ہوتی ہے۔ رشتے داروں سے اس کے تعلقات عموماً کشیدہ

ہوتے ہیں۔ بلکہ عام افراد سے بھی اس کا رویہ جارحانہ ہوتا ہے۔ طنزیہ یا رمزیہ گفتگو کی اس کو عادت ہوتی ہے۔ ایسی گفتگو کرتے ہوئے کم ہی وہ کسی بڑے چھوٹے کا لحاظ کرتی ہے۔

تل اگر ہونٹ کے باہر کی طرف ہو تو ایسے فرد کو روپے کا دھیان رکھنا چاہیے ورنہ مشکل پڑ سکتی ہے۔ ایسا فرد اچھی خوراک کا شائق ہوتا ہے۔ گو نیک اور معاشرے میں قابل احترام ہوتا ہے تاہم زیادہ روپیہ کمانا اس کے لیے ممکن نہیں ہوتا۔ مالی حالات زیادہ تر درمیانی قسم کے ہی ہوتے ہیں۔

بلکہ یہ روحانیت اور اصل کی تلاش میں ہوتا ہے۔

تل اگر زبان کے دائیں طرف والے کنارے پر ہو تو باتونی ہونے کی علامت ہے۔ خاص طور پر عورتوں کے معاملے میں یہ تل جھگڑالو، تیز زبان اور باتونی بناتا ہے۔

عورت کی زبان کے نچلی طرف تل مذہب کی طرف رجحان کی علامت ہے۔ ایسی عورت صاحب جائداد اور خوش حال ہوتی ہے۔ مذہبی معاملات، مجالس اور مذہبی مقاصد کے لیے سفر وغیرہ پر دل کھول کر روپیہ خرچ کرتی ہے۔

عمومی طور پر عورت کی زبان پر تل خوشحالی لاتا ہے۔ ایسی عورت کو راگ رنگ سے دلچسپی ہوتی ہے۔ ممکن ہے وہ میوزک یا گانے یا کسی اور فنون لطیفہ میں کامیابی حاصل کرے۔

ٹھوڑی پر تل عوامی مقبولیت، اچھے اور خوش مزاج فرد کے ساتھ جفاکشی کی علامت ہے۔

عورت کی ٹھوڑی کے درمیان تل اچھی علامت ہے۔ ایسی عورت کا خاوند اس سے محبت کرتا ہے اور باہمی تعلقات اچھے ہوتے ہیں۔ یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ خاتون پاکیزہ خیالات کی مالک، اللہ سے ڈرنے والی، صاحب حیثیت، خوشحال اور خوش قسمت ہوگی۔

مرد کی ٹھوڑی کے درمیان تل اچھی علامت ہے۔ ایسا مرد قابل اعتبار، ہمدرد، فیاض اور انسان دوست ہوتا ہے۔ دولت کے ساتھ ساتھ معاشرے میں اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ وہ اچھے اور پاکیزہ خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ عموماً کسی نہ کسی شعبہ حیات میں خوب شہرت حاصل کرتا ہے۔

ٹھوڑی کے دائیں طرف واقع تل ظاہر کرتا ہے کہ فرد کے تعلقات [illegible] ہوں گے۔ وہ شائستہ قسم کا ہوگا اور اپنے حلقے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ [illegible]

علامت کے ہوتے ہوئے فرد کافی ترقی کرتا ہے۔ تاہم ایک دم وہ کوئی کامیابی حاصل نہیں کرتا نہ راتوں رات دولت میں کھیلنے لگتا ہے۔ بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ اپنی محنت کے بل بوتے پر وہ اعلیٰ مقام تک پہنچتا ہے۔

ٹھوڑی کے بائیں طرف تل مادی لحاظ سے اچھی علامت ہے۔ ایسی علامت کے ہوتے ہوئے فرد جہاں مذہبی خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ وہاں وہ واقعی ایک عالم، فلاسفر اور ذہین فرد ہوتا ہے۔ صاحب علم ہونے کے ساتھ ساتھ دولت کی فراوانی اس کی خوش قسمتی کو ظاہر کرتی ہے۔

ٹھوڑی کے نچلے حصے میں تل فرد کے فنون لطیفہ میں دلچسپی لینے کی علامت ہے۔ زیادہ تر رجحان میوزک کی طرف ہوتا ہے۔ اور اس میں کافی شہرت اور کامیابی خوبصورت دھنیں بنانے کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

نچلے جبڑے پر تل رنج و غم کی علامت ہے۔ خصوصاً عورتیں غم زدہ اور بیمار رہتی ہیں۔

عورت کے دائیں جبڑے پر تل اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا۔ یہ زندگی میں
کلات، مسائل اور پریشانیاں دیتا ہے۔ عموماً کوئی نہ کوئی مرض بھی لاحق رہتا ہے۔

عورت کے بائیں جبڑے پر تل اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ ایسی خاتون فنون
طیفہ سے دلچسپی رکھتی ہے اور بطور پیشہ بھی اس کو اختیار کر سکتی ہے۔

مرد کے دائیں جبڑے پر تل خوش قسمتی کی علامت ہے۔ اس کے کئی ایک
وست ہوتے ہیں۔ زندگی میں کسی عورت کے باعث مثبت تبدیلی آتی ہے۔ امکان ہے کہ
لدہ یا خالہ وغیرہ کے ذریعے دولت یا جائداد وغیرہ کا حصول ہو۔

مرد کے بائیں جبڑے پر تل اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا۔ بلاوجہ کی مخالفت،
ائی جھگڑے، دولت کا نقصان، جائداد کی تباہی اس کے اثرات کے باعث ممکن ہے۔
ت کے مسائل سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے۔

گلے پر تل

گلے پر تل کو عموماً شادی کے بعد مالی خوش قسمتی خیال کیا جاتا ہے۔ مرد ہو یا عورت عموماً جنس مخالف کے باعث اس کو زندگی میں آگے بڑھنے اور کامیابی حاصل کرنے کا کوئی نہ کوئی موقع ضرور مل جاتا ہے۔ تاہم ایسا ہمیشہ شادی ہی کی صورت میں نہیں ہوتا۔

گلے کے دونوں طرف تل نحس ہے۔ موت اور پھانسی کی علامت یعنی اختتام ...ا پھانسی کے ذریعے ہوتا ہے۔

گردن پر تل عمومی طور پر اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ ادھیڑ عمری میں حادثے سے بچاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ یوں فرد محنتی ہوتا ہے۔ اور جس شعبہ حیات سے منسلک ہوتا ہے اس میں خوب محنت کرتا ہے اور کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے۔

گردن کے سامنے والے حصے میں تل شادی کے بعد کامیابی یا شادی کے ذریعے کامیابی یا حصول دولت و جائداد کو ظاہر کرتا ہے۔ ممکن ہے کسی اور ذریعے سے بھی غیر متوقع طور پر خوش قسمتی اور دولت کا حصول ہو۔ فرد آرٹسٹک مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

گردن میں جو گڑھا سا ہوتا ہے۔ اس میں اگر تل ہو تو قتل ہونے یا سر قلم ہونے یا پھانسی دیئے جانے یا گردن پر تیز دھار آلہ سے خطرناک زخم یا گردن کے بہت بڑے اور خطرناک پریشن کی علامت ہے۔

گردن پر اکٹھے تین تل اچھی علامت ہے۔ صاحب علم اور کامیاب زندگی بسر ہونے کی علامت ہے۔

حلق پر تل خوش قسمتی اور کامیابی کی علامت ہے۔

عمومی طور پر بائیں کندھے پر تل زود رنجی، تنگ مزاج، تنگ دل، جھگڑالو
ڈرپوک اور تابع فرمان فرد کی علامت ہے۔

دائیں کندھے پر تل ذہین، عقل مند، سمجھ دار اور امانت دار فرد کی علامت ہے۔

عورت کے دائیں کندھے پر تل اس کی غیر ذمہ دار رویے، بڑے شہرت، شیطانی
سوچ اور تنگ دل ہونے کی علامت ہے۔ اس کے خاوند کے ساتھ تعلقات عموماً اچھے نہیں
ہوتے اور وہ دوسرے مردوں کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

عورت کے بائیں کندھے پر تل اچھے اثرات کا حامل ہے۔ یہ خوشگوار شادی، خاوند
سے اچھے اور چاہت کے تعلقات اور فرماں بردار بچوں کی علامت ہے۔ ایسی عورت باعزت اور
خوشحال زندگی بسر کرتی ہے۔

کندھے پر تل عمومی لحاظ سے ملے جلے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ یہ تل جہاں ف
کو رحم دل، سمجھ دار اور ذہین بناتا ہے۔ وہاں یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ فرد کی زندگی کا کوئی گوشہ

ہم لوگوں سے چھپا ہوا ہے۔ ایسے لوگوں کے جنس مخالف سے اچھے تعلقات ہوتے ہیں۔ صرف جنس مخالف ہی نہیں معاشرے کے ہر طبقے کے افراد سے یہ جلد گھل مل جاتے ہیں۔ تاہم اس قدر سوشل رویے کے باوجود ان کی محبت ناکامی کا شکار ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ ناکامیاب زندگی کی علامت ہے۔

کمر اور کندھے کے درمیانی پٹھوں پر تل اچھے اثر کا حامل نہیں ہوتا۔ اچانک اتفاقیہ طور پر یہ فرد کی مالی پوزیشن کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ مال و دولت کے ساتھ ساتھ اس کی شہرت اور اعتبار بھی متاثر ہوتے ہیں۔

عورت کے کندھے پر لال رنگ کا تل ماں باپ کی خوش قسمتی اور نام پیدا کرنے والی پہلی اولاد کی علامت ہے۔ ایسی عورت کی پہلی اولاد لڑکی ہو یا لڑکا عموماً کافی کامیابیاں، شہرت اور باعزت مقام حاصل کرتا ہے۔

کندھے اور گردن کے درمیان واقع تل بھی اچھی علامت نہیں ہے۔ مسائل اور بد قسمتی کو ظاہر کرتا ہے۔

مقام دل پر تل خوش مزاج اچھے فطری علامت نہیں۔ وہ شر اور خباثت کا نمونہ ہوتا ہے۔

عموی طور پر سینے پر تل کا نشان اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ تاہم یہ فرد کو آزاد سوچ بلا روک ٹوک اپنی مرضی سے کام کرنے کی خواہش عطا کرتا ہے۔ اس وجہ سے خاندان اور عزیز واقارب سے انکے تعلقات زیادہ اچھے نہیں ہوتے۔ بلکہ خاندان سے باہر لوگوں اور دوستوں کے ساتھ زیادہ اچھے تعلقات ہوتے ہیں۔ ان کی ذہنی سوچ بلند ہوتی ہے اور جدید نظریات کو جلد اختیار کرتے ہیں۔ پیار محبت کے معاملات میں قابل اعتبار ثابت ہوتے ہیں۔

چھاتیوں پر تل

عورت کی دائیں چھاتی پر تل متلون مزاجی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی عورت کی زندگی نارمل قسم کی ہوتی ہے نہ زیادہ دولت اور نہ غربت۔ جنس مخالف کی طرف اس کا رجحان زیادہ ہوتا ہے۔ اولاد میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ عموماً عمر کم ہوتی ہے۔

عورت کی دائیں چھاتی پر تل اگر سرخی مائل ہو تو اولاد میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

ایسے تل کا رنگ اگر کالا ہو تو عورت کو اپنے جنسی رویے اور سوچ پر نظر ثانی کرنی چاہئیے۔ خصوصاً شادی کے بعد بے احتیاطی اور غیر محتاط ازدواجی زندگی کے لیے زہر قاتل ثابت ہو سکتا ہے۔ یوں بھی ایسی عورت کافی حد تک ذہنی [illegible] زیادہ ہوتی ہے۔

ایسے تل کا رنگ اگر شہد کے رنگ سے ملتا ہو تو خوش قسمتی کی علامت ہے۔ ایسی

عورت کا خاوند اس سے محبت کرتا ہے اور اسے ازدواجی و جنسی سکون میسر آتا ہے۔ ایسی عورت کے جنسی جذبات ترقی یافتہ ہوتے ہیں۔ اولاد میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ محبت کرنے والی، صاحب حیثیت اور مالدار ہوتی ہے۔

دائیں چھاتی پر تل سعد علامت ہے۔ یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو باہمت، صاحب حیثیت، مالدار، مشہور اور صاحب اثر ورسوخ ہو۔ ایسی علامت کے ہوتے ہوئے فرد کے پاس دنیا کی ہر آسائش ہوتی ہے اور وہ اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

مرد کی دائیں چھاتی پر نپل کے نزدیک تل ایک مشکل بچپن کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسے فرد کے حالات چھوٹی عمر میں کافی خراب ہوتے ہیں۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حالات میں مثبت تبدیلی آتی جاتی ہے اور وہ کافی دولت، شہرت اور کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اس کی اولاد میں لڑکیوں کی تعداد لڑکوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

عورت کی دائیں چھاتی کے دائیں طرف تل سخت حالات کا اظہار کرتا ہے۔ آمدنی کے ذرائع محدود اور مقدار میں کم ہوتے ہیں۔ اولاد کم یا بہت مشکل سے ہوتی ہے۔ ایسی عورت سخت مزاج اور جھگڑالو ہوتی ہے۔ خاوند کے ساتھ تعلقات باہمی عزت و احترام پر مبنی نہیں ہوتے۔ بلکہ یہ خاوند کے ساتھ بھی سختی اور درشتگی سے پیش آتی ہے۔

عورت کی دائیں چھاتی کے بائیں طرف تل خاوند کی فرماں بردار اور دل و جان سے خاندان کی بہتری کے لیے سوچنے کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی عورت دوسروں سے عزت و احترام سے پیش آتی ہے۔ خاندان میں، گھر میں، گھر سے باہر، عزیز واقارب اور دوستوں ہر جگہ اس رویے کے باعث خود بھی عزت واحترام کی نظر سے دیکھی جاتی ہے۔ ایسی عورت کی ازدواجی زندگی خوشگوار اور اولاد فرماں بردار ہوتی ہے۔

بائیں چھاتی کے دائیں طرف تل ایک اچھی طبع کے فرد کی علامت ہے۔ ایسا فرد زمانے کے مطابق بہترین اخلاقی رویے اور اطوار کا مظاہرہ کرنے والا، سوشل اور مہمان نواز

ہوتا ہے۔

عورت کی بائیں چھاتی کے بائیں طرف تل اچھی علامت نہیں ہے۔ یہ مشکلات، مالی مسائل، رشتے داروں کے ساتھ ناچاقی اور جھگڑوں کا باعث ہوتا ہے۔ ایسی عورت کے جنسی جذبات ترقی یافتہ ہوتے ہیں۔ اولاد کے بارے میں بھی مسائل درپیش آسکتے ہیں ممکن ہے ایک یا زائد بچوں کی موت واقع ہو۔

عورت کی بائیں چھاتی پر ملے جلے اثرات کا حامل ہے۔ دراصل ایسے تل کے ہوتے ہوئے روپے کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔ عموماً بامقدار وافر میسر آجاتا ہے۔ البتہ ایسی عورت جھگڑالو اور بدمزاج ہوتی ہے۔ پہلے بیٹے کی پیدائش کے بعد بیوگی کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ جنسی لحاظ سے بھی وہ سرگرم اور شدید جنسی جذبات کی مالک ہوتی ہے۔

مرد کی بائیں چھاتی پر تل ظاہر کرتا ہے کہ فرد صاحب حیثیت اور دولت مند ہے۔ وہ مہم جوئی کا شائق ہوتا ہے۔ عموماً خوبصورت ہوتا ہے اور جنس مخالف کی طرف رغبت رکھتا ہے۔

مرد کی بائیں چھاتی پر نپل کے قریب تل غیر مہذب اور تہذیب و تمدن سے ناآشنا فرد کی علامت ہے۔ اس کا کھردرا اور سخت رویہ اس کے دشمنوں کی تعداد میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔ مگر اس کے مزاج میں مثبت تبدیلی کم ہی آتی ہے۔

مرد کی بائیں چھاتی کے نیچے کی طرف تل ایک آوارہ گرد اور لاپروا فرد کی علامت ہے۔ بلحاظ طبع بھی وہ کوئی اچھا آدمی نہیں ہوتا۔ جلد غصے میں آجاتا ہے۔ معمولی معمولی باتوں پر آسمان سر پر اٹھالیتا ہے۔ ایسا فرد حد درجہ متلون مزاج، بے چین اور بے وفا ہوتا ہے۔

عورت کی چھاتی کے نپل کو چھونے والا تل اخلاقی لحاظ سے خراب اور عاشقانہ مزاج عورت کی علامت ہے۔ ایسا تل ہوتے ہوئے دوسری سعد علامات نہ ہوں تو ممکن ہے وہ باقاعدہ طور پر رنڈی بازی کا پیشہ اختیار کرے اور اعلیٰ سوسائٹی میں اس کی پہنچ ہو۔ ایسی

عورت متلون مزاج، جلد مشتعل ہونے والی، لالچی اور لامتناہی خواہشات دل میں لیے ہوئے ہوتی ہے۔ عام طور پر آرام دہ اور پُر آسائش زندگی بسر کرتی ہے۔

عورت کی بائیں چھاتی کے نپل کے نیچے تل ظاہر کرتا ہے کہ اس کی شادی جلد ہو گی اور اولاد بھی جلد ہو گی۔ یوں وہ مزاج کی اچھی، ملنسار، ہمدرد اور دوستانہ رویے کی حامل ہوتی ہے۔

دونوں چھاتیوں کے وسط میں تل ایک اچھی علامت ہے۔ فرد صاحب جائداد اور فارغ البال ہوتا ہے۔ ایک آرام دہ اور پُر آسائش زندگی اس کا مقدر ہوتی ہے۔ عموماً فنون لطیفہ کی کسی نہ کسی شاخ مثلاً شعر و شاعری، ادب یا میوزک سے اس کو دلچسپی ہوتی ہے۔

چھاتی کی وسط سے کچھ نیچے واقع تل بیک وقت دو قسم کے ذہنی رویوں کو ظاہر کرتا ہے۔ فرد عموماً روزمرہ زندگی میں معتدل رویے کا مظاہرہ کرتا ہے تاہم یہ بعض اوقات جلد غصے میں آنے اور بھڑک اٹھنے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

چھاتی کے وسط میں تل مع بالوں کے شاعر و شاعری کی طرف رجحان اور کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔

چھاتی کے وسط میں تل خوف خدا رکھنے والے، صاحب علم، صاحب جائداد و مالدار فرد کی علامت ہے۔ کسی حد تک فرد مذہبی سوچ کے زیر اثر ہوتا ہے۔ روپیہ وافر ہوتا ہے اس لیے مذہبی امور پر خرچ کرنے یا مذہبی زیارتوں مثلاً حج، عمرہ وغیرہ کی طرف رجحان رکھتا ہے۔

پیٹ یا شکم پر تل زیادہ کھانے والے کاہل الوجود فرد کی علامت ہے۔ اس کو ڈھنگ سے کپڑے پہننے کا طریقہ بھی نہیں ہوتا۔ کھانے کے آداب سے لاتعلقی۔ شکم کے نچلے حصے میں تل کمزوری کی علامت ہے۔

عورت کے پیٹ پر تل صاف ستھری اور پاکیزہ زندگی بسر کرنے، فرماں بردار اولاد اور میٹھے کے شوق کی علامت ہے۔

مرد کے پیٹ پر تل اچھی خوراک کی خواہش، آسودہ حال زندگی، آرام و آسائش کا حصول، آمدن میں اضافہ وغیرہ کی علامت ہے۔ ایسا فرد اپنے بزرگوں کی عزت کرنے والا ہوتا ہے اور شاید اس وجہ سے معاشرے میں اس کی بھی عزت ہوتی ہے اور اس کو احترام سے پکارا جاتا ہے۔

مرد کے پیٹ پر تل اگر سرخ رنگ کا ہو تو یہ بڑھتے ہوئے جنسی رجحان کی علامت ہے۔ ایسا مرد جنسی لذت میں ڈوب جاتا ہے اور ممکن ہے غلط روش پر بھی چلنے نکلے۔ جنسی لذت کے لیے طاقت کا استعمال بھی کر سکتا ہے۔

عورت کے پیٹ پر تل اگر سرخ رنگ کا ہو تو یہ بھی اچھی علامت نہیں عصمت دری جیسے واقعے سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ یوں ایسی عورت کے جنسی جذبات حد سے بڑھتے ہوئے ہوتے ہیں۔ شادی سے قبل اس علامت کے ہوتے ہوئے جنسی جذبات کو کنٹرول کرنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ جنس مخالف سے تعلق بے حرمتی اور بدنامی کا باعث بن سکتا ہے۔

مرد کے پیٹ کے نیچے اگر کالے رنگ کا تل ہو تو یہ ایک سرکش اور ضدی جنسی بے کی علامت ہے۔ اس کے جنسی جذبات کی کوئی حد نہیں ہوتی۔

پیٹ پر تل اگر سبزی مائل ہو تو یہ مردوں اور عورتوں میں غیر فطری جنسی ملاپ کی علامت ہے۔

ناف کے اوپر تل کھانے پینے کے شوقین فرد کی علامت ہے۔ ایسا فرد عدیدہ اور پیٹو ہوتا ہے۔ یوں صاحب حیثیت اور مالدار ہوتا ہے۔ مگر کھانے کے معاملے میں ہمیشہ بے صبرے پن کا مظاہرہ کرتا ہے۔

پیٹ کے نیچے کی طرف تل بڑھتی ہوئی جنسی طبع کی علامت ہے۔ فرد ذہنی اور عملی طور پر جنسی بھوک کے زیر اثر رہتا ہے۔

تل اگر ناف کے نیچے ہو تو یہ ایک پیٹو فرد کی علامت ہے۔ چوری چکاری سے مالی نقصان کا خطرہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ایسا فرد عموماً بغیر کسی منصوبہ بندی کے اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ اور اس کے ذہن میں شیطانی منصوبے پرورش پاتے رہتے ہیں۔

عورت کے پیٹ پر بائیں طرف چھاتی سے کچھ نیچے گہرے رنگ کا تل ہو تو یہ بیوگی کی علامت ہے۔ زندگی میں بہت سی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسا تل اگر زیادہ نمایاں نہ ہو تو اس کے اثرات کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

تل اگر پیٹ کے اوپر والے حصے میں چھاتیوں کے بالکل نیچے ہو تو یہ بھی کچھ اچھی علامت نہیں۔ ایسی عورت کی زندگی عموماً اوسط عمر سے کم ہوتی ہے اور خاوند کی زندگی میں وفات پا جاتی ہے۔

ناف پر تل کی موجودگی عمومی طور پر اچھی خیال کی جاتی ہے۔

مرد کی ناف پر تل خوش قسمت اور کامیاب فرد کی علامت ہے۔ فرد عموماً زندگی میں کامیاب رہتا ہے۔ بشرطیکہ دوسری علامات اس کی گواہی دے رہی ہوں۔

عورت کی ناف پر تل کثیر اولاد کی علامت ہے۔ زیادہ بچے پسند کرنے والوں کے لیے ایک نعمت۔

پشت پر تل عمومی لحاظ سے اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو اللہ سے ڈرنے والا، رحم دل اور صاحب علم ہوگا۔ اس کی گھریلو اور ازدواجی زندگی بھی خوشگوار بسر ہوتی ہے۔ مادی لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو بھی یہ خوش قسمتی، روپے کے حصول، خوشحالی اور فراغت کی علامت ہے۔

مندرجہ بالا اثرات صرف اس صورت میں ہوں گے جب تل اس تعریف پر پورا اترے جو کتاب کے شروع میں بیان کی گئی ہے۔ ایک گرے یا کالے رنگ کا تل مندرجہ بالا اثرات کے برعکس بد قسمتی اور مشکلات کی علامت ہے۔

ریڑھ کی ہڈی پر تل سعد ہے۔ ایسے تل کے ہوتے ہوئے سیاست میں داخل ہونا بہت آگے لے جاتا ہے۔ حکومت سازی، اعلیٰ عہدے، مثل محکمے کا نگران اعلیٰ، منسٹر، وزیر اعلیٰ، صدر وغیرہ بننا ممکن ہے۔

کمر پر تل

عمومی لحاظ سے عورت کی کمر پر تل اچھی علامت ہے۔ بلحاظ مزاج ایسی عورت رحم دل، ایمان دار اور صاف گو ہوتی ہے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ وہ تنقیدی رویے کی مالک، بظاہر ٹھنڈے مزاج کی مالک، مگر جلد غصے میں آنے والے ہوتی ہے۔ اجتماعی رہن سہن کی بجائے تنہائی کو ترجیح دیتی ہے۔ خود اعتمادی کی بھی کسی حد تک کمی ہوتی ہے۔ چھوٹی عمر میں صحت کے مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ البتہ تعلیم حاصل کرنے کے وافر موقعے ملتے ہیں اور اعلیٰ تعلیم کا حصول ہوتا ہے۔ آزاد ماحول میں شادی سے قبل کسی دوسرے مرد سے تعلق بھی ممکن ہے۔

جہاں تک مرد کا تعلق ہے۔ اس کی کمر پر تل اچھی علامت نہیں ہے۔ مندرجہ بالا کے برعکس اس کے اثرات ہوں گے۔ علاوہ ازیں اس کو ازدواجی ناخوشی اور مسائل سے بھی واسطہ ہوگا۔

کمر کے بائیں طرف تل عمومی لحاظ سے اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا ہے۔ فرد کی زندگی مختصر ہوتی ہے اور اوسط عمر سے قبل فوت ہو جاتا ہے۔ فرد کے والد کی طوالت عمر بھی کچھ زیادہ نہیں ہوتی اور اس کے بھی جلد فوت ہونے کا امکان ہے۔

عورت کی دائیں بغل میں تل ہو تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ عورت طاقتور جنسی رجحان لیے ہوئے ہے۔ آزاد ماحول اور معاشرے میں ایسی علامت اگر قوی ہو تو ممکن ہے وہ عورت طوائف یازانیہ ہو۔ یا ایسے کام کو بطور روزگار اختیار کرے۔ یعنی پیشہ کروانے والی۔

عورت کی بائیں بغل میں تل ہو تو یہ مندرجہ بالا اثرات سے برعکس طبع کی علامت ہے۔ ایسی عورت کے جنسی جذبات نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ عمومی طور پر وہ جنسی لحاظ سے سرد مہر اور ٹھنڈی ہوتی ہے۔ شریک حیات اگر جنسی سوچ لیئے ہوئے ہو تو گھریلو مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ یوں یہ مذہبی کاموں کی طرف رغبت رکھتی ہیں اور زیادہ وقت مذہبی اور روحانی عبادت میں صرف ہوتا ہے۔

مرد کی دائیں بغل میں تل مادی لحاظ سے کچھ ملے جلے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ یوں فرد کے ذرائع آمدن اور آمدن مناسب ہوتی ہے۔ اور ایک متوازن یا معتدل زندگی بسر ہو رہی ہوتی ہے۔ تاہم بعض اوقات یہ علامت درمیان میں مالی معاملات میں بے قاعدگی سختی اور تنگی لانے کا باعث بھی بنتی ہے اور ایسی حالت میں آمدن یا روزگار بند بھی ہو سکتا ہے۔

مرد کی بائیں بغل میں تل اخلاقی لحاظ سے کمزور اور جنس مخالف کے شائق فرد کی علامت ہے۔ ایسے مرد کی جنس زدگی انتہا کو پہنچی ہوتی ہے۔ اسے آپ عورتوں کا شکاری بھی کہہ سکتے ہیں۔ زندگی میں یوں کوئی خاص مقام حاصل کرنا اور امیدوں کا بر آنا ناممکن سا ہوتا ہے۔ تشنہ اور مختصر زندگی کی علامت ہے۔ کوئی اور مثبت علامت بھی موجود ہو تو الگ بات ہے۔

عورت کے دائیں بازو پر تل جنس مخالف کی طرف رغبت، زندگی میں کامیابی، دولت اور جائداد کا حصول وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی عورت کو ازدواجی خوشی اور سکون بھی نصیب ہوتا ہے۔ ایک کامیاب زندگی۔

عورت کے بائیں بازو پر تل شریک حیات پر حاصل اختیار اور دبدبے کو ظاہر کرتا ہے۔ ایسی عورت سوشل قسم کی زندگی بسر کرتی ہے۔ وہ خوش قسمت، آسودہ حال، صاحب حیثیت اور خوش حال ہوتی ہے۔

آدمی کے دائیں بازو پر تل خوش خرم، بے خوف، بہادر تیز اور چاق و چوبند فرد کی علامت ہے۔ ایسے آدمی کی زندگی مطمئن اور خوش حال ہوتی ہے۔ اس کے پاس کافی دولت بھی ہوتی ہے۔ یہ ایک آسودہ اور خوش و خرم زندگی کی علامت ہے۔

بائیں بازو پر بھی تل ایک حد تک خوش قسمت آدمی کی علامت ہے گو وہ مندرجہ بالا آدمی کے برابر یا زیادہ کامیاب زندگی تو بسر نہیں کرتا۔ تاہم ضروریات زندگی باآسانی دستیاب ہوتی ہیں۔ وہ کافی روپیہ کماتا ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ اس کی محنت رنگ لاتی ہے۔ عمومی طور پر خوش قسمتی، خوش حالی اور کامیابی کی علامت ہے۔

کہنی پر تل عمومی لحاظ سے اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا۔ فرد بے چین طبع، متلون مزاج، قول، ارادے کو بدلنے والا اور بے وفا ہوتا ہے۔ جنس مخالف سے تعلق، زندگی میں پیش آمدہ مشکلات اور مصائب کی علامت ہے۔ دائیں کہنی کی نسبت بائیں کہنی پر تل فرد کے فضولیات کی طرف متوجہ ہونے کی بھی علامت ہے۔

عورت کی کہنی پر تل عمومی لحاظ سے اس کے مزاج میں تیزی، تندھی اور گرمی کی علامت ہے۔ ایسی عورت جلد غصے میں آجاتی ہے اور جھگڑالو طبع کی مالک ہوتی ہے۔

دائیں کہنی پر تل دنیاوی آسائش کے حصول، دولت، خوشحالی اور خوش قسمتی کی علامت ہے۔ ازدواجی راحت نصیب ہوتی ہے۔

عورت کی بائیں کہنی پر تل جذباتی طبع، جنس مخالف سے تعلق یا خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔ جلد شادی کر لینی چاہئیے۔

آدمی کی بائیں کہنی پر تل جنسی اعتبار سے زنانہ رویے کا مظاہرہ کرنے والے فرد کی علامت ہے۔ روزمرہ زندگی میں بھی اس کا طرز عمل زنانہ قسم کا ہوتا ہے۔

عورت کے دائیں بازو (کلائی سے کہنی تک) پر تل مشکلات، مسائل اور پریشانی کی علامت ہے۔ عموماً ایسی عورت کے اپنے سسرال والوں سے تعلقات بھی اچھے نہیں ہوتے۔ عمومی طور پر یہ کچھ اچھی علامت نہیں۔

عورت کے بائیں بازو پر تل خوش قسمتی، خوشحالی اور خوش بختی کی علامت ہے۔ زندگی کے ہر کام اور مرحلے پر کامیابی اس کی منتظر ہوتی ہے۔

مرد کے دائیں بازو پر تل ابتدائی عمر میں مشکلات کا مظہر ہے۔ عموماً بچپن ناخوشگوار بسر ہوتا ہے۔ تاہم بعد کی عمر میں وہ اپنی ذاتی محنت سے کامیابی کی منزل طے کرتا چلا جاتا ہے۔

مرد کے بائیں بازو پر تل اچھی علامت ہے۔ ایسے فرد کو اچھا منصوبہ ساز خیال کیا جاتا ہے اور وہ خوش قسمت ہوتا ہے۔ گویہ کامیابی اس کو کافی محنت کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

کلائی پر تل

عورت کی دائیں کلائی پر تل مطلب پرست اور خود غرض مزاج کی علامت ہے۔ اس علامت کے زیر اثر عورت اپنے مفادات کے تحفظ اور مقاصد کے حصول کے لیے ہر طریقہ اختیار کر سکتی ہے۔ اور کسی پر اپنے اس مفاد پرستانہ رویے کو ظاہر بھی نہیں ہونے دیتی۔ ایسی عورت کامیاب اداکارہ ثابت ہوتی ہے۔ روزمرہ زندگی میں بھی اپنے حقیقی تاثرات کو چھپالینا اس کے لیے مشکل نہیں۔

عورت کی بائیں کلائی پر تل فنون لطیفہ سے دلچسپی، حصول دولت، آسودگی، گھریلو اور خاندانی معاملات سمجھنے کی علامت ہے۔

مرد کی دائیں کلائی پر تل صاحب حیثیت، دولت مند، آسودہ حال، پر آسائش زندگی اور عزت کو ظاہر کرتا ہے۔

مرد کی بائیں کلائی پر تل ملے جلے اثرات کا حامل ہے بلحاظ کردار فرد قدرے مشکوک ہوتا ہے۔ شراب وکباب اور زن سے تعلق رکھتا ہے۔ گو رحم دل بھی ہوتا ہے۔ صدقہ خیرات پر بھی یقین رکھتا ہے۔ خوب کماتا ہے تاہم جمع کم کرتا ہے۔

عمومی طور پر دائیں کلائی کا تل خوش قسمتی کا مظہر ہوتا ہے۔ ایسا تل جس قدر انگوٹھے کے قریب ہو اتنا ہی زیادہ فرد کامیاب زندگی بسر کرتا ہے۔ انگوٹھے سے دور ہونا قوت ارادی اور کامیابی کی شرح میں کمی کی واضح علامت ہے۔

کورسز

آپ کوئی بھی کورس گھر بیٹھے بذریعہ ڈاک یا باقاعدہ کلاسوں کے ذریعے کر سکتے

عملیات' اعداد' نجوم' پامسٹری' جفر' ساعات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار و رسائل میں لکھنے کے دوران اندرون و بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے ہر ایک کو فرداً فرداً تعلیم دینا ممکن نہ تھا اس وجہ سے 1991ء میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ ڈاک اور بالمشافہ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گو ہمارے ہاں ان علوم سے واقف افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں۔ تاہم میں نے ہر کسی کی بھلائی کے لیے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دیانتداری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاءاللہ آپ مایوس نہ ہوں گے بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس میں اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، ہاتھ دیکھنا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ آپ مشکلات و مسائل کا شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔

تمام تدریسی مواد ادارہ فراہم کرے گا

طریقہ کار ☆ فیس ہر ماہ کی 5 تاریخ تک جمع کروانا ہوگی۔ اس کے بعد پچاس روپے ماہانہ کے حساب سے لیٹ فیس (جرمانہ) ادا کرنا ہوگی۔ ☆ فیس ناقابل واپسی و منتقلی ہوگی۔ ☆ بذریعہ ڈاک کورس کرنے والوں کو پیکنگ اور ڈاک خرچ دو سو روپے جمع کروانا ہوگا۔ ☆ تین ماہ تک فیس جمع نہ کروانے کی صورت میں کورس سے نام خارج کر دیا جائے گا اور دوبارہ داخلہ نئی فیس جمع کروانے پر دیا جائے گا۔ ☆ وہ طلبہ جو دوسرے شہروں میں مقیم ہیں ان کو کورس بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ہر ماہ ارسال کیا جائے گا جبکہ لاہور کے رہائشی طلبہ کلاسوں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ لاہور سے باہر کے طلباء بھی ان کلاسوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ☆ **تفصیلی پمفلٹ 15 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے منگوائیں۔**

روحانی خدمات وزائچہ جات

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام اخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ فیس: ۲۰۰ روپے۔

پتھر اور جواہرات

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ فیس ۲۰۰ روپے۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ: ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)

نقش /لوح قمر

ہر ماہ شرف قمر کے مبارک موقعہ پر مختلف مقاصد کے حصول کے لیے خصوصی نقوش اور الواح قمر تیار کی جاتی ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں۔ آپ بھی اپنے مقاصد کے حصول کے لیے رجوع کریں۔ کاغذ پر نقش کا ہدیہ 300 روپے، چاندی پر 900 روپے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ ہدیہ ۷۰۰ روپے

طلسم تسخیر وحاجت

یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ وامان یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ ہدیہ ۳۵۹۹ روپے۔ کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

کتب دستیاب ہیں

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	20 روپے
خزینہ اعداد	50روپے
روحانی مشورے	38 روپے
متحصلہ قادر الکلام	50 روپے
بانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے
10 سالہ جنتری	115روپے
خالد روحانی جنتری (سالانہ)	55 روپے
علم الحروف	100روپے
ساعات حقیقی	90روپے
اسباق دست شناسی	60روپے
تل شناسی	50روپے

وقت ملاقات

شام 5 تا 8 رات صرف

ہتھیلی کے وسط میں تل عمومی طور پر خوش قسمتی، حصول دولت اور کامیابی کی علامت ہے۔

دائیں ہتھیلی پر تل مندرجہ بالا عمومی اثرات کے علاوہ معاشرے میں اچھی پوزیشن اور عزت ملنے کو ظاہر کرتا ہے۔ مزاج میں حدت بڑھ جاتی ہے۔

ایسا تل اگر مرد کی ہتھیلی پر ہو تو عموماً چھوٹی عمر ہی سے اچھے حالات کو ظاہر کرتا ہے اور جب ایسا تل عورت کی ہتھیلی پر ہو تو جب کوئی مرد اس کی زندگی میں داخل ہوتا ہے (یعنی شادی ہوتی ہے) تو اس کے حالات موافق ہو جاتے ہیں۔

بائیں ہتھیلی پر ایسا تل مندرجہ بالا عمومی سعد اثرات کے علاوہ جوانی میں فضول خرچی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

عمومی طور پر ہاتھ کے پچھلے حصے پر تل اچھے اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

عورت یا مرد کے دائیں ہاتھ کی پشت پر تل ایک کامیاب زندگی، ذہانت اور فنون لطیفہ سے دلچسپی کی علامت ہے۔

عورت یا مرد کے بائیں ہاتھ کی پشت پر تل گو کامیابی کی علامت ہے۔ صاحب حیثیت و صاحب اولاد، خوش حال و خوش و خرم فرد۔ مگر یہ سب کچھ قدرے دیر سے زندگی میں آتا ہے۔ عورت ہو تو عموماً جب مرد اس کی زندگی میں آئے (شادی ہو) اور اگر مرد ہو تو درمیانی عمر میں۔

دایاں ہاتھ ہو یا بایاں، تل اگر کلائی کے نزدیک ہو تو تحقیق و جستجو کو ظاہر کرتا ہے۔ عموماً ایسے لوگ اپنے اپنے شعبے میں نئی اشیاء فیشن اور راہیں دریافت کرتے ہیں۔ خوبصورت ذہن کے مالک ہوتے ہیں

انگلیوں پر تل نمونا اچھا خیال نہیں کیا جاتا۔

انگشت مشتری پر شہرت اور دولت کو نقصان۔

انگشت زحل پر بعد از محنت کامیابی اور علم کا حصول۔

انگشت شمس پر ملے جلے اثرات۔

انگشت عطارد پر تل کاروباری مسائل کا مظہر ہے۔ گفتگو اور دیانت کے مسائل۔

(نوٹ) انگلیوں اور ہتھیلی پر مختلف تلوں کو ایک پیشہ ور اور صاحب علم دست شناس ہی درست طور پر بیان کر سکتا ہے۔ یہ ایک پیچیدہ امر ہے اور عام فرد کو اس کو سمجھنے کے لیے کافی محنت وقت اور تجربے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ تفصیل درج ذیل ہے:-

مرد کے دائیں ہاتھ کی انگشت مشتری پر تل دولت، شرافت، نجابت اور صاحب علم ہونے کی علم ہے۔

مرد کے دائیں ہاتھ کی انگشت زحل پر تل بے ایمان فرد کی علامت ہے۔ تاہم

فرمانبردار، علم و فضل، احترام، شخصیت اور کامیاب زندگی بسر کرنے والے ہوتا ہے۔

مرد کے دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت پر تل کھلے دل کا مالک، خیر خیرات کرنے والا، خوبصورت اشیاء اور جنس کو پسند کرنے والا اور کامیاب ہوتا ہے۔

مرد کے دائیں ہاتھ کی انگشت وسطیٰ پر تل کاروباری امور میں کامیابی، سفر اور جنس مخالف میں توجہ لینے کا مظہر ہے۔ منشیات کا استعمال بھی ممکن ہے۔

(نوٹ): عورتوں کے دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر یہ تمام تل اوپر تحریر کردہ احکام کے برعکس احکام کے مظہر ہیں۔ یعنی مثبت خصوصیات منفی سے بدل جائیں گی اور منفی خصوصیات مثبت سے بدل جائیں گی

(نوٹ): مردوں کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر تمام تل اوپر تحریر کردہ احکام سے برعکس خصوصیت کے مظہر ہیں۔

(نوٹ): عورتوں کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر تل مندرجہ بالا اثرات کے ہی مظہر ہیں۔

انگوٹھے پر تل عموماً اچھا خیال کیا جاتا ہے اور ایک شاطر فرد کی علامت ہے۔
انگوٹھے کی دونوں پوروں میں سے جس پر ہو اس کے حوالے سے مزید احکام بیان کیئے جاسکتے ہیں۔ انگوٹھے کی پہلی پور قوت ارادی اور دوسرے پور قوت تخیل کو ظاہر کرتی ہے۔ سو یہ جس پور پر ہوگا اُس کی قوت کو ابھارے گا۔

مرد کے دائیں انگوٹھے پر تل سعد علامت ہے اور زندگی میں اعلیٰ پوزیشن اور مرتبے کی مظہر ہے۔

ایسا تل عورت کے حوالے سے بھی مندرجہ بالا اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ اس اضافے کے ساتھ کہ اس کو سکینڈل کا بھی سامنا ہو سکتا ہے۔

مرد کے بائیں انگوٹھے پر تل مثبت علامت نہیں۔ یہ دوسروں کے ماتحت زندگی بسر کرنے کی علامت ہے۔ فرد خود مختار نہیں ہوتا۔

عورتوں کے لیے البتہ یہ علامت کامیابی اور ذہانت کا اظہار کرتی ہے۔

ابھاروں پر تل

ابھار مشتری: الٰہی مدد، قسمت، مشکل حالات کامیابی سے طے، محنت، ترقی اور
عروج کی خواہش' مذہبی رجحان

ابھار شمس: قوت، اختیار، طاقت اور کرسی کا کھو جانا یا خطرہ، بدنامی کا خوف، آگے
بڑھنے کی خواہش' حصول علم' فنون لطیفہ

ابھار زحل: بُری علامت، مشکلات، مسائل

ابھار عطارد: جھوٹ و چوری کی رغبت، نامکمل تعلیم، حصول علم کی جستجو، تجارت

ابھار مریخ: زخمی ہونے، چوٹ لگنے یا حادثے کی علامت' گھریلو امور

ابھار قمر: ہسٹریا، دماغی امراض، نروس بریک ڈاون، پانی یا مائع اشیاء سے خطرہ
پیٹ کے امراض' عورت اور دولت

ابھار زہرہ: خفیہ جنسی امراض، خصوصی زنانہ امراض، قید ہونے کا خطرہ، اولاد کی
پیدائش میں مسائل، جنس کی شدت' محبت کی شادی' گھریلو امور

(نوٹ) ان ابھاروں کے ذریعے جہاں زندگی میں پیش آمدہ حالات کا پتہ چلتا ہے وہاں ان کے

ذریعہ وقت کا تعین بھی ممکن ہے کہ یہ حالات زندگی میں کب پیش آئیں گے۔ تاہم اس کے لیے علم دست شناسی پر کامل گرفت ضروری ہے۔ دوسرے مخفی علوم میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مصنف کی دوسری کتب کا مطالعہ کریں۔

کولہے (سرین) پر تل عمومی طور پر اچھی علامت نہیں ہے۔ یہ ذہنی مسائل، پریشانی، خاندانی و گھریلو مسائل، مالی مشکلات اور خواہش سے کم پنوں کو ظاہر کرتا ہے۔

چڈھے (پیٹ اور ران کا درمیانی حصہ) پر تل کچھ اچھی علامت نہیں۔ مختلف گھریلو مسائل اور بدقسمتی کو ظاہر کرتا ہے۔

دائیں گھٹنے پر تل گرم مزاجی، تند خو، کم عقل فرد کی علامت ہے۔ تاہم شادی کسی اچھی خوبصورت عورت سے ہو سکتی ہے۔ حصول دولت بھی ہو۔

دایاں عورت کے ہو تو بلحاظ مزاج گرم طبع تو ہو گی۔ مگر وفادار اور پاک دامن، بہ صحت اور ایماندار ہو گی۔ زندگی کی طرف سے مشکلات اور مالی مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے۔

گھٹنے کے درمیان میں واقع تل امیر شریک حیات کی علامت ہے۔ خصوصاً آدمیوں میں۔

مرد کے بائیں گھٹنے پر تل گرم مزاج اور جلد باز ہونے کی علامت ہے۔ ایسا فرد نچلے درجے کی عورتوں سے تعلقات رکھتا ہے اور گھریلو مسائل کا شکار رہتا ہے۔

عورت کے بائیں گھٹنے پر تل صاحب اولاد بلکہ کافی اولاد کی علامت ہے۔ اعلیٰ حیثیت کے مرد کے ساتھ شادی اور اس پر کنٹرول بھی اس عورت کی قسمت میں ہوتا ہے۔

پنڈلی کے مسل پر تل کا ہونا عموماً اچھے اثرات دیتا ہے۔ فرد کو بیرون ملک یا لمبے سفر کے مواقعے ملتے ہیں۔ اگر دوسرے تل سعد ہوں تو ان مواقعے سے وہ کافی فائدہ اٹھتا ہے۔ اس کے علاوہ بوقت پیدائش یا بچپن میں خاندانی و دیگر مسائل کا سامنا ہو تو وہ جلد حل ہو جاتے ہیں۔

عورت کی دائیں ٹانگ پر تل اسکے جھگڑالو اور گپ باز ہونے، مسائل کا شکار اور پریشانی کی علامت ہے۔

عورت کی بائیں ٹانگ پر تل محنتی، وفادار اور سگھڑ ہونے کی علامت ہے۔ ایسی عورت اپنے خاندان کا بہت خیال رکھتی ہے۔

مرد کی دائیں ٹانگ پر تل اچھی علامت ہے۔ باہمت، باحوصلہ اور کامیاب فرد کو ظاہر کرتا ہے۔

مرد کی بائیں ٹانگ پر تل اچھے اثرات کا حامل نہیں ہوتا۔ ایسا مرد نکما، سست، بزدل، کم ہمت اور زن مرید ہوتا ہے۔

کولہوں پر تل جس حال میں بھی ہو اس پر مطمئن اور قناعت پسند فرد کی علامت ہے۔

ٹخنے پر تل خوش لباسی کا مظہر ہے۔ فرد اچھا، صاف ستھرا اور خوبصورت لباس استعمال کرتا ہے۔

ایسا تل مرد میں زنانہ مزاج کے دخیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔

ایسا تل عورت میں جفاکشی، کسی حد تک مردانہ دلیری اور پھرتی دیتا ہے۔

عورت کے دائیں ٹخنے کے دائیں طرف تل کچھ اچھی علامت نہیں ہے۔ محنت اور مسائل سے بھری زندگی، عیب زدہ زندگی، مالی مسائل۔

عورت کے دائیں ٹخنے کے بائیں طرف بے قابو زبان، تیز طرار رویہ اور دوسروں کے ساتھ ان وجوہات کی بنا پر بد مزگی۔

مرد کے دائیں ٹخنے کے دائیں طرف تل پڑھے لکھے مذہبی اور عالم فرد کی علامت ہے۔ پر سکون زندگی۔

مرد کے دائیں ٹخنے کے بائیں طرف تل ہمدرد، ملنسار اور مطمئن زندگی بسر کرنے والا۔

مرد کے بائیں ٹخنے کے دائیں طرف تل خدا ترس، رحم دل اور خوشحال زندگی کی علامت ہے۔

عورت کے بائیں ٹخنے کے بائیں طرف تل مذہبی، خوش اخلاق، فرمانبردار اور آرام دہ زندگی کی علامت ہے۔

مرد کے بائیں ٹخنے کے بائیں طرف تل شیطانی ذہن، مجرمانہ رویہ اور سزا، رشتے داروں سے آمادہ فساد فرد کو ظاہر کرتا ہے۔

پاؤں پر تل اچانک کسی بیماری یا مصیبت میں گرفتار ہونے کی علامت ہے۔

دائیں پاؤں پر ذہانت و علم کی علامت ہے۔

بائیں پاؤں پر تل جلد باز، بلا سوچے سمجھے عمل کرنے والے اور فضول خرچ فرد کی علامت ہے۔

دونوں پاؤں پر تل اچانک بیماری، مسائل، مسلسل یا عموماً حالت سفر اور اولاد کی پیدائش میں تاخیر کی علامت ہے۔

پاؤں کے سرے پر تل بدنامی یا بری شہرت کی علامت ہے۔

عورت کے دائیں پاؤں کی دائیں طرف تل خصوصی امراض، جنس مخالف کی طرف توجہ، غیر گھریلو رویہ اور جلد تبدیل ہونے والا ذہن۔

مرد کے دائیں پاؤں کی دائیں طرف تل ذہانت، پیش بینی کامیابی، چالاک فرد کی علامت ہے۔ مذہبی سفر پیش آئیں۔ اچھا خاوند۔

عورت کے دائیں پاؤں کی بائیں طرف تل خوش گوار ازدواجی و گھریلو

زندگی، خوشحالی مگر امراض خصوصی کی علامت ہے۔

مرد کے دائیں پاؤں کی بائیں طرف تل صاحب علم و دانش، محترم اور محتاط شخص کو ظاہر کرتا ہے۔

عورت کے بائیں پاؤں کی دائیں طرف تل قابل عزت و احترام، خوشحال، مذہبی اور خاوند سے حصول محبت کے علامت ہے۔

مرد کی بائیں پاؤں کی دائیں طرف تل غیر مذہبی سوچ، ذہنی پریشانیاں، مالی مسائل، جدید اطوار زندگی، بیوی بچوں سے علیحدگی کی علامت ہے۔

عورت کے بائیں پاؤں کی دائیں طرف تل خوشحال زندگی، دولت، حج، سفر اور اچھی بیوی کی علامت ہے۔

مرد کی بائیں پاؤں کی بائیں طرف تل بیوی بچوں سے علیحدگی، قبل از وقت موت، امراض، مالی مسائل اور گناہ کے کاموں میں ملوث ہونے کی علامت ہے۔

تلوے پر تل

تلو میں تل کا نشان جنس مخالف سے تعلق، مسلسل یا عموماً حالت سفر میں رہنے کی علامت ہے۔ اسی علامت کے حامل مردوں کے بری شہرت کی حامل خواتین کے ساتھ تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔

پاؤں کے تلو کے بالکل درمیان میں تل غیر معمولی ذہانت کی علامت ہے۔ ایسی عورت کا ذہن نسبتاً تیز طرار اور جھگڑے کی طرف مائل رہتا ہے۔

جنسی اعضاء پر تل

جنسی اعضاء پر تل بڑی ہوئی جنسی خواہش کا مظہر ہوتا ہے۔

ایڑی پر تل

ایڑی پر تل متضاد خصوصیات کا مظہر ہوتا ہے۔ اگر ایسا فرد محنت کرے تو کامیابی کا حصول ناممکن نہیں ہوتا۔ اس کو اپنے مزاج پر قابو رکھنا چاہیے۔

تل اور علم نجوم

ذیل میں بیان کیا جارہا ہے کہ علم نجوم کے حوالے سے جسم کے کون کون سے حصے کس برج کی حاکمیت میں آتے ہیں۔ تمام جسم پر موجود تلوں کی تعداد کو ایک جگہ لکھ لیں۔ پھر دیکھیں کس برج سے متعلق جسمانی حصے پر تل زیادہ مقدار میں ہیں۔ بس جان لیں۔ متعلقہ فرد اس ہی برج کے تحت ہے۔ دوسرے معنوں میں بوقت پیدائش اس کا یہی برج طالع برج تھا۔

حمل : تمام تر سر اور چہرہ

ثور : چہرہ' گردن' گلہ' ناک' آنکھ۔

جوزا : بازو' کندھے' دایاں کان اور ہاتھ

سرطان : چھاتی' سینہ اور پستان

اسد : پشت' ریڑھ کی ہڈی

سنبلہ : پیٹ 'ناف اور ریڑھ کی ہڈی کا آخری مہرہ

میزان : پیٹ کا آخری حصہ 'پیڑو اور کولہوں کی درمیانی ہڈیاں

عقرب : آلات تناسل اور متصلہ اعضاء

قوس : رانیں 'کولہے اور ران کے پٹھے

جدی : گھٹنا اور چپنی

دلو : پنڈلیاں 'ٹخنے اور متعلقہ پٹھے

حوت : پاؤں 'انگلیاں 'ناخن اور ایڑی وغیرہ

یہ مضمون صرف ان دوستوں کی راہنمائی کے لیے شامل کتاب کیا گیا ہے جو علم نجوم سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ دوسرے دوستوں کو اس مضمون کو سمجھنے کے لیے پریشان نہ ہونا چاہیے۔

حرف آخر

علوم مخفی سے طویل عملی رفاقت کے دوران ہاتھوں کے حوالے سے جو کچھ میں نے اپنے تجربات سے حاصل کیا اس کو راہنمائے ہاتھ شناسی میں سمو دینے کی سعی کی ہے۔ مجھے یقین ہے آپ اگر توجہ اور عملی تجربات کے ساتھ اس کو اپنا راہنما بنا لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ایک دن آپ اس میں مہارت حاصل نہ کر سکیں۔ یوں میرے سامنے آپ کو اس علم سے روشناس کروانا بنیادی کام تھا۔ گو یہ کوئی نیا علم نہیں ہے مگر اس علم کی بدقسمتی یہ رہی کہ اس کو کبھی بھی قابل توجہ خیال نہ کیا گیا اور اس وجہ سے اس میں مزید تحقیق و جستجو کا دروازہ بند ہو گیا۔ مجھے یقین ہے کہ میری یہ کاوش اس علم کو بہت آگے لے جانے کا باعث بنے گی۔ میں جانتا ہوں اس موضوع پر مزید کام کرنے کی اشد ضرورت ہے اور نہ ہی میرا لکھا ہوا حرف، حرف آخر ہے۔ بہر حال وقت کے ساتھ ساتھ اس میں مزید بہتری ہوتی جائے گی۔ اور اس بہتری میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے تو بات بنے گی۔

میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہم پر اپنی رحمتوں اور علم کے دروازے کھول دے ﴿آمین﴾

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر ماھنامہ راہنمائے عملیات

ماہر نجوم 'پامسٹری' اعداد' جفر و عملیات

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ ارسال کریں ورنہ جواب سے معذرت

عملیات، نجوم، روحانیات، جفر، پامسٹری، حاضرات، ہپناٹزم، پتھر، نقوش، الواح، اعداد، نفس، رمل، تقویم، ساعات، تسخیر، زکات، خواب، تل شناسی، مقناطیسی قوت، مراقبہ، ماہانہ حالات، سیاسی حالات، کوکبی نظرات، روزانہ تقویم، یونانی اور ہندی نجومی حسابات، بزرگوں کے حالات اور بہت سے دوسرے امور ہر ماہ اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

خالد روحانی جنتری	راہنمائے عملیات
قیمت 55 روپے	قیمت 20 روپے
ہر **سال** شائع ہوتی ہے۔	ہر **ماہ** شائع ہوتا ہے

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانے کے لیے آج ہی کاپی طلب کریں۔

آپ کوئی بھی کورس گھر بیٹھے بذریعہ ڈاک یا باقاعدہ کلاسوں کے ذریعے کر سکتے

عملیات، اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر، ساعات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار ورسائل میں لکھنے کے دوران اندرون اور بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے ہر فرد کو الگ الگ تعلیم دینا ممکن نہ تھا۔ اس وجہ سے 1991ء میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ ڈاک اور بالمشافہ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گو ہمارے ہاں ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں۔ تاہم میں نے بلا کسی تخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دیانتداری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس میں اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، ہاتھ دیکھنا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ آپ مشکلات و مسائل کا شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔

تمام تدریسی مواد ادارہ فراہم کرے گا

طریقہ کار

☆ فیس ہر ماہ کی 5 تاریخ تک جمع کروانا ہو گی۔ اس کے بعد پچاس روپے ماہانہ کے حساب سے لیٹ فیس (جرمانہ) ادا کرنا ہو گی۔ ☆ فیس ناقابل واپسی و منتقلی ہو گی۔ ☆ بذریعہ ڈاک کورس کرنے والوں کو پیکنگ اور ڈاک خرچ دو سو روپے جمع کروانا ہو گا۔ ☆ تین ماہ تک فیس جمع نہ کروانے کی صورت میں کورس سے نام خارج کر دیا جائے گا اور دوبارہ داخلہ نئی فیس جمع کروانے پر دیا جائے گا۔ ☆ وہ طلبہ جو دوسرے شہروں میں مقیم ہیں ان کو کورس بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ہر ماہ ارسال کیا جائے گا جبکہ لاہور کے رہائشی طلبہ کلاسوں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ لاہور سے باہر کے طلباء بھی ان کلاسوں میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ☆ **تفصیلی پمفلٹ 15 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے منگوائیں۔**

روحانی خدمات وزائچہ جات

بچے کا نام

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ فیس: ۲۰۰ روپے۔

پتھر اور جواہرات

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ فیس ۲۰۰ روپے۔

انگوٹھیاں

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر ورجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہدیہ: ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے)

نقش /لوح قمر

ہر ماہ شرف قمر کے مبارک موقعہ پر مختلف مقاصد کے حصول کے لیے خصوصی نقوش اور الواح قمر تیار کی جاتی ہیں جو اپنی مثال آپ ہیں۔ آپ بھی اپنے مقاصد کے حصول کے لیے رجوع کریں۔ کاغذ پر نقش کا ہدیہ 300 روپے' چاندی پر 900 روپے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کوبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ ہدیہ ۷۰۰ روپے

طلسم تسخیر و حاجت

یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو وسحر سے حفاظت، حفظ وامان یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ ہدیہ ۳۵۹۹ روپے۔ کوائف نام مع نام والدہ تاریخ پیدائش، وقت پیدائش، مقام پیدائش، درپیش مسئلہ۔

کتب دستیاب ہیں

کتاب	قیمت
راہنمائے عملیات (ماہنامہ)	20 روپے
خزینہ اعداد	50روپے
روحانی مشورے	38روپے
مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
بانڈز لیس اور لاٹری کے نمبر	100روپے
10 سالہ جنتری	115روپے
خالد روحانی جنتری (سال رواں)	55 روپے
علم الحروف	100روپے
ساعات حقیقی	90روپے
اسباق دست شناسی	60روپے
تل شناسی	

وقت ملاقات

شام 5 تا 8 رات صرف

خالد اسحاق راٹھور کی طبع و زیر طبع کتب

کتاب	قیمت
راہنمائے عملیات (ماہنامہ) ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔	20روپے
خالد روحانی جنتری۔ ہر سال شائع ہوتی ہے۔	55روپے
روحانی مشورے	40روپے
علم الحروف	100روپے
رہنمائے عملیات (زیر طبع)	80روپے
اصول و قواعد عملیات	
اسماء الحسنیٰ (زیر طبع)	50روپے
نبی ﷺ کے وظائف	
قاموس جفر	
جفر جامع	
راہنمائے تل شناسی	40روپے
اسباق دست شناسی	60 روپے
مکمل پامسٹری	
راہنمائے دست شناسی	
آسٹرو پامسٹری	
ساعات حقیقی	90 روپے
خزینہ اعداد	50 روپے
علم اعداد حقیقی	
خالد نجوم	
قاموس نجوم	

کتاب	قیمت
راہنمائے نجوم	
ملکی نجوم	
ازدواجی نجوم	
طبی نجوم	
۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰	115روپے
عملیات قرآن (زیر طبع)	50روپے
پاکستان کا مستقبل	
طب از رسول ﷺ	
قرآن اور طب	
خالد جامع العلوم مخفی	
تاش کے ۵۲ کارڈ	
خالد رمل	
طلسمی جواہرات (زیر طبع)	40روپے
مراقبہ	
خوابوں کی تعبیر	
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	
پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
مستحصلہ قادر الکلام	50 روپے
خالد فالنامے	
بائیوردم	
Numbers + Computers	
بانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے

کتب کی تازہ فہرست مفت حاصل کرنے کے لیے خط لکھیں

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور